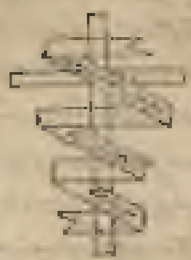






[illegible]

لودیانہ [illegible]

گلدستۂ اخبار

[illegible]

نور افشاں

شہر لنڈن کا ایک مشہور خادم الدین پادری ڈاکٹر جو کنیون نامی ابھی قریب ایک سو برس ہوئے فوت ہو گئے ہیں یوں لکھتے ہیں کہ کچھ عرصہ ہوا کہ میں چند عالموں کے ساتھ مسٹر ایبر کرامبی جو مصر میں مارے گئے تھے۔ اُن کے والد بزرگ مسٹر ایبر کرامبی کے مکان پر کھانا کھا رہا تھا۔ اثنائے گفتگو میں ایک صاحب نے جو اُس وقت کھانے میں شامل تھے ایک ایسا سوال کیا کہ جس سے یہ تمام حاضرین حیران ہوئے۔ چنانچہ اُن کا سوال یہ تھا کہ فرض کرو کہ تیسری صدی کے اخیر میں تمام نسخہ جات انجیل مقدس معدوم کئے جاویں تو کیا انجیل مقدس کا متن پہلی تین صدیوں کی کتابوں سے نکال ہو سکتا؟ یہ سوال تمام حاضرین کو نیا معلوم ہوا۔ اور کوئی بھی اس سوال کے جواب دینے کو تیار نہ تھا۔ مگر دو ماہ کے بعد میں نے لارڈ ھیلز صاحب سے ایک خط پایا جس میں صاحب موصوف نے لکھا تھا کہ کل آپ میرے یہاں تشریف فرماویں۔ یہ لارڈ صاحب بھی جلسہ مذکورۃ الصدر میں تشریف رکھتے تھے۔ کھانا کھاتے ہوئے لارڈ صاحب نے مجھے دریافت کیا کہ کیا آپ کو وہ عجیب سوال اب تک یاد ہے جو انجیل مقدس کے بارے میں کیا گیا تھا۔ اُس وقت میں نے جواب دیا کہ ہاں وہ سوال مجھکو خوب یاد ہے۔ اور میں اُسپر اب تک سوچتا ہوں لیکن اس بارے میں کوئی رائے یا معقول خیال میں پیش نہیں کر سکتا ہوں۔ لارڈ ھیلز نے فرمایا کہ جس حال کہ تحقیقات متقدمین کا مجھکو اکثر شوق ہے یہ سوال مجھکو بہت پسند آیا۔ جب سے یہ سوال سنا اُس وقت سے میں نے پہلی تین صدیوں کی تمام تصنیفات جو مجھکو دستیاب ہو سکیں جمع کرنا اور مذکورہ بالا امر دریافت کرنا شروع کیا۔ لارڈ موصوف نے ایک میز کی طرف اشارہ کر کے جو کاغذات سے لدی ہوئی تھی فرمایا کہ میں نے ان دو ماہ میں انجیل مقدس کی بابت وہ آیات و فقرات کو تلاش کیا۔ اور جہاں تک اور جس کتاب سے مجھکو یہ فقرات دستیاب ہوئے ہیں اُنہیں نشان کیا ہے۔ بعد تحقیقات کے مجھکو معلوم ہوا ہے کہ سوائے گیارہ آیتوں کے کل کی کل انجیل مقدس اُن تصنیفات سے مل گئی ہے۔ سو میں نے اس تحقیقات کو ختم کیا ہے۔ جانتا ہوں کہ اگر ابھی کوشش کیجائے تو گیارہ آیات بھی مل سکتی ہیں۔ اب مذکورہ بالا تحریر سے صاف ظاہر ہے کہ انجیل مقدس کی تحریف پر جو لوگ اپنا دعویٰ پیش کرتے ہیں وہ محض غلط اور بے دلیل ہے۔ انجیل مقدس کی اصلیت اس سے ظاہر ہو رہی ہے کیونکہ اگر انجیل مقدس پیچھے سے لکھی جاتی یا دوسری یا تیسری صدی میں بھی تصنیف ہوتی تو ناممکن تھا کہ پہلی تین صدیوں کی تصانیف میں بہ سند منقول ہوتی ۔

جبکہ اہل اسلام کو یہ کہا جاتا ہے کہ تمہاری کتاب میں محمد صاحب نے فرمایا ہے کہ تم توریت و زبور و انجیل پر ایمان لاؤ تو بعض یوں کہتے ہیں کہ یہ وہ انجیل نہیں ہے کہ جس کا ذکر قرآن میں ہوا ہے دوسرے الفاظ میں یوں کہیں کہ اہل اسلام کا دعویٰ یہ ہے کہ موجودہ انجیل وہ انجیل نہیں ہے جو محمد صاحب کے زمانہ میں تھی لیکن اوپر ثابت ہو چکا ہے کہ محمد صاحب کے زمانہ کا تو کیا ذکر بلکہ اُن سے کئی صدی پیشتر یعنی پہلی تین صدیوں کی تصنیفات سے ثابت ہے کہ موجودہ انجیل وہی اصلی انجیل ہے کہ جس کا ذکر قرآن میں موجود ہے اور مسلمانوں کو قرآن ہدایت کرتا ہے کہ اسپر ایمان لاؤ ۔

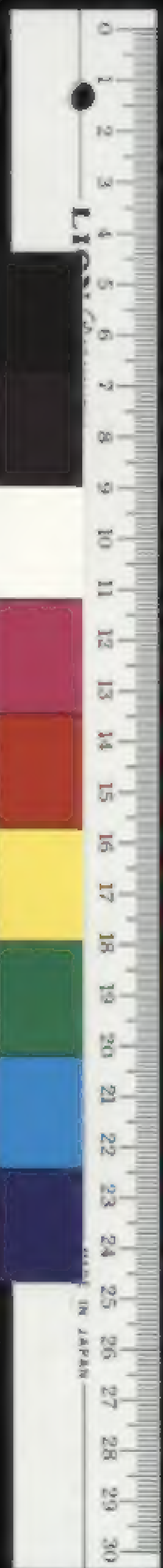
حضور گورنر جنرل با اجلاس کونسل نے حال میں یہ قاعدہ جاری کیا ہے کہ جب کبھی کوئی شخص جو سرشتہ تعلیم یا عملی یا دفتر گورنمنٹ کے کوئی کتاب واسطے سرکار یا ذاتی طور کے تصنیف کرے تو پیشتر اس سے کہ وہ کام شروع کیا جائے گورنمنٹ کی منظوری سے اُس حق تصنیف کی بابت فیصلہ کر لیا جاوے جو مصنف کو رہیگا۔ ایک پرانا قاعدہ ہے کہ کسی عملی تصنیف کو بغیر گورنمنٹ پنجاب یا کسی منظوری کے بالکل انعام دینے کی بابت کا فیصلہ نہ ہو یہ قاعدہ برقرار ہے مگر لازم ہے کہ شروع تصنیف کا فیصلہ پہلے کر لیا جاوے گو تعداد کی بابت فیصلہ کرنا بھی ضرور ہے ۔

سر ٹی مادھو راؤ صاحب دیوان بڑودہ اپنے ہم وطنوں کا خیال تھیوسافی کی طرف یوں مایل کرتے ہیں کہ تجربہ اور عقل سے ثابت ہو چکا ہے کہ اہل ہند مسیحی مذہب کو ہندو مذہب کے بجائے قبول نہ کریں گے۔ باوجودیکہ اس ملک کے باشندوں نے کم سے کم پچاس برس تک انجیل کی منادی سنی ہے مگر صاف ظاہر ہو گیا کہ وہ ہندو مذہب کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ یہ بھی ظاہر ہے کہ بعض بعض ہندو مذہب کو چھوڑ کر برہمو ہوتے جاتے ہیں۔ اور کتنے ہی تھیوسافی کو قبول کرنے پر راضی ہیں جو ہندو مذہب کا ایک جدید فرقہ ہے ۔

سر ٹی مادھو راؤ صاحب کا یہ بیان قابل غور ہے اور اُنکا یہ خیال بائبل کے اقوال کے عین مطابق و موافق ہے۔ کلام مقدس میں اکثر جگہ لکھا ہے کہ آدم زاد نور سے زیادہ تاریکی کو پسند کرتے ہیں۔ ہندو سے برہمو ہو جانا اور برہمو سے تھیوسافسٹ ہو جانا ایک آسان بات ہے مگر ہندو سے مسیحی ہونا ایک امر دشوار ہے کیونکہ تاریکی میں سے نور میں آنا ہے۔ سچ ہے کہ ابھی صداقتوں کو لوگ کم پسند کرتے ہیں۔ جو کچھ دنیا میں سرسبز دار معلوم ہوا اُسی کی زیادہ ترقی ہوتی ہے ۔

کچھ عرصہ ہوا کہ افسران کشمیر صوبہ لداخ میں پادریوں سے سخت سلوک کرتے تھے اور اُن کے کام میں سد راہ ہوتے تھے اور اُس صوبہ میں پادریوں کے مقیم ہونے کے مانع تھے۔ اب ہم نے سنا ہے کہ اسکا فیصلہ پادریوں کے حق میں ہوا ہے۔ خود حضور گورنر جنرل کشور ہند کے سامنے جبکہ صاحب ممدوح جموں میں تشریف فرما تھے پیش ہوا تھا۔ اور کہتے ہیں کہ آیندہ کو تمام رکاوٹیں رفع دفع ہو گئی ہیں۔ امید ہے کہ تھوڑے ہی عرصہ میں صوبہ لداخ میں مشن پھر جاری ہو جائیگا اور انجیل مقدس کی روشنی وہاں چمکیگی ۔





چینیوں سے ایک افواہ مسنی ہوئی ہے کہ [illegible] میں یہاں کا گورنر جنرل خیال تھا جو سبب روس کی جنگ کے خبر میں قتل ہو گیا۔ لیکن یہ حملہ ہونیکی بہت بے بنیاد افواہیں اڑ رہی ہیں شاید فروری تک [illegible] ہو گا کہ جس وقت [illegible] آئیگی ◆

مدراس ۲۱ جنوری۔ آج صبح کو سر فرانسس سیورٹ صاحب مدراس میں پہنچے اور حضور گورنر کے ہاں مہمان ہیں ◆

لنڈن ۲ فروری۔ سینٹ جیمس گزٹ میں ہے کہ اگرچہ مجلس میں کوئی لشکر مصر کو بھیجنے کی بابت فیصلہ نہیں ہوا مگر ایک عظیم فوج کلکتہ روانہ ہونے کو تیار ہے ◆

اخبار ٹائمز کا نامہ نگار قاہرہ سے خبر دیتا ہے کہ خدیو نے نہایت زور سے اس امر کا اظہار کیا ہے کہ میں نے کبھی علیحدگی کا ارادہ نہیں کیا اور نیز یہ بیان کیا ہے کہ میں نے خدیو ہونا اپنی خواہش کے برخلاف منظور کیا تھا اور جب تک مصر کی حالت خود [illegible] اس وقت تک میں علیحدہ نہ ہونگا ◆

چونکہ چینی گورڈن کو کانگو جانے کی اجازت نہیں دی گئی اس لیے سفارت سے مستعفی ہو گیا۔ کہ وہ شاہ بلجیم کے اقراروں کو پورا کرے ◆

چینی گورڈن نے اعلان دیا ہے کہ سوڈان خالی نہیں کیا جا سکتا کیونکہ فوج کو باہر لیجانے کیواسطے کوئی ذریعہ مہیا نہیں ساتھ ہی اسکے کرنل کو مسٹر گلیڈسٹن نے بذریعہ تار کے خرطوم سے رخصت واپس ہونے کی اجازت مانگی ہے کیونکہ وہ کہتا ہے کہ اسوقت بچنا ممکن ہے۔ سر سی ویلسن ہیکس نے ایک چٹھی میں جو ٹائمز کو بھیجی ہے شریف پاشا کی طرفداری کے برخلاف رائے دی ہے ◆

مہدی کا ایک سپاہی جو قید کیا گیا ہے بیان کرتا ہے کہ اگر انگریزی لشکر سوڈان کو آوے گا تو اسکے رشتہ دار اس سے مقابلہ کرینگے ◆

[illegible] اخبار بیان کرتا ہے کہ جرمن اور آسٹریا کے درمیان ایک عہدنامہ ہو چکا ہے جس کی رو سے ہر ایک بادشاہ [illegible] بعض خیال کرتے ہیں کہ اس میں اسپانیہ بھی شامل ہے ◆

ایک مرکب اضلاع متحدہ میں نہایت درجہ کی سردی ہوئی

شہنشاہ آسٹریا نے ایم ڈی گیرز سے واپس جانیکے وقت کہا میں انکی بڑی خواہش سے درخواست کی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اب آسٹریا اور روس میں اتحاد ہو جاویگا ◆

[illegible] کے ایک کارخانہ میں ۵۰ گھر کا نقصان ہوا ◆

نٹال [illegible] جہاز میں ایک بڑی بغاوت پھیلی کہ کپتان اور چیف میٹ پر حملہ کیا گیا اور انکو سخت مجروح کیا گیا۔ کپتان کے بیٹے کو جو دوسرا میٹ تھا قتل کر کے سمندر میں پھینک دیا گیا۔ اور کپتان نے چار [illegible] کے بعد بغاوت کے [illegible] گولی سے مار ڈالا۔ ۱۰ ستمبر کو [illegible] کے بعد [illegible] کے حکم سے گرفتار کئے گئے ◆

ڈیرہ غازیخان ۷ فروری۔ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب آج دوپہر کو ڈیرہ غازیخان میں داخل ہوئے اور سندھ سے بذریعہ آگبوٹ کے [illegible] خیریت سے پار ہوئے۔ سندھ کے کنارے سے جناب مسٹر فرائر صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر اور جملہ ملکی و فوجی افسران اور سرداران استقبال کے لئے حاضر تھے۔ [illegible] ہوگا ◆

قاہرہ ۷ فروری۔ جنرل بیکر پاشا نے دشمن کی فوج کی [illegible] اور یہ فوج جنوب کی طرف [illegible] ہوئی ہے۔ [illegible] تعاقب میں گیا ہے۔ اور [illegible] دشمن کی فوج کے [illegible] نے قتل کئے ہیں ◆

قاہرہ ۳ فروری۔ افواج جنرل بیکر پاشا نے مقام [illegible] کی طرف [illegible] شروع کیا ہے۔ [illegible] سنکات سے روانہ ہوئی تھی [illegible] دشمنوں سے بالکل قتل کر دی گئی ہے ◆

ڈیرہ غازیخان ۸ فروری۔ کل تمام دن یہاں سخت بارش ہوتی رہی اور [illegible] دربار [illegible] ملتوی کیا گیا ہے ◆

لنڈن ۸ فروری۔ اخبار ٹائمز آج صبح کے ایک آرٹیکل میں مشتہر کرتا ہے کہ گورنمنٹ [illegible] کے بعد یہ پارلیمنٹ سے درخواست کریگی اور یہ روپیہ انتظام اور [illegible] کی حفاظت میں صرف ہو گا ◆

مہدی کا ذہن نے ارادہ کیا ہے کہ ۱۰ فروری کو شہر کسلہ پر حملہ کیا جاوے۔ ادھر خدیو مصر نے اپنے وزیروں سے کہا ہے کہ اگر مہدی کو دوسری دفعہ شکست ہوئی تو میں تخت سے کنارہ کشی اختیار کرونگا ◆

بلوچستان۔ سر رابرٹ سنڈمین بہمراہی آزاد خان سردار خاران ۵ جنوری کو مقام [illegible] پہنچے اور وہاں میر محمود خان والی قلات سے ملاقات کی ◆

عربی کیبابت ایک نامہ نگار [illegible] سے ملاقی ہوا [illegible] بیان کرتا ہے کہ عربی [illegible] مکان میں سکونت رکھتا ہے اور شب و روز انگریزی پڑھنے میں مشغول ہے اور اچھی بات کرتا ہے اور حالت مصر کے [illegible] کہتا ہے کہ خود مصر [illegible] جب تک کہ وہ آزاد نہ ہو [illegible] حکومت [illegible] بری نہ ہو جاوے اور کہتا ہے کہ [illegible] ◆

پنجاب کے بعض اضلاع میں یہ دستور ہے کہ نمبرداری کا عہدہ [illegible] کر دیا جاتا ہے۔ اب گورنمنٹ پنجاب غور کر رہی ہے کہ [illegible] شاہ پور [illegible] مظفر گڑھ [illegible] جہاں بھی یہ قاعدہ [illegible] ◆

چین کے انگریزی اخبارات مظہر ہیں کہ پیکن کے انگریزی [illegible] ایک انقلاب میں [illegible] شاہی خاندان کے [illegible] شہنشاہ کے [illegible] اور کہتے ہیں کہ [illegible] خیال کیا گیا ہے کہ یہ بد فال شاہی خاندان کے تنزل پر ہے

دولت کرتی ہو اور یہ بالکل ممکن ہے کہ وہ کبھی گریں
میں چند خفیہ مجلسیں جہاں سے منزل مقصود بھی تھی اس طرح
سے ایک انقلاب برپا کرنے کے واسطے سعی کر رہی ہیں۔ مگر
اس تحفہ کے کچھ معنی نہیں ہو سکتے سوائے اس کے کہ حکمران
خاندان ایک نہایت مخدوش اور خطرناک حالت میں ہے۔ مگر لیکن
اس کچھ انقلاب ہوا تو ممکن ہے فرانس کو خوب عمدہ موقع
حاصل ہوگا ❖

سرکاری خبریں

آنریبل نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر پنجاب نے صاحبان اکسٹرا اسسٹنٹ
جو ڈسٹرکٹ کمشنری کے متعلق ہیں حسب ذیل تقررات منظور
فرمائے ہیں ❖

منشی حمید علی صاحب نائب اکسٹرا اسسٹنٹ درجہ سوم
یکم جنوری ۱۸۸۰ء کو جو وہاں سے علیحدہ ہوئے اپنی جگہ
پر مستقل مقرر کئے گئے ❖

مسٹر ولیم ایل صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر
درجہ اول ۶ جنوری ۱۸۸۰ء سے منشی ذوالفقار علی صاحب
کی جگہ اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ درجہ سوم مقرر ہوئے ❖
لفٹنٹ کرنیل سی ہینڈرسن صاحب ڈپٹی کمشنر کی رخصت
میں ایک مہینہ کا اضافہ کیا گیا ❖

لفٹنٹ کرنیل سی جیمزن صاحب نے رعایتی رخصت سے
واپس آ کر ۲۲ دسمبر ۱۸۷۹ء کو ڈیرہ غازی خاں کا چارج
لیا ❖

مسٹر جے اے وینلاسن صاحب اسسٹنٹ کمشنر کرنال نے
۲۰ دسمبر ۱۸۷۹ء کو رعایتی رخصت حاصل کی ❖
مسٹر جی آئی چیک صاحب اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی سے
ضلع گجرات کو تبدیل ہوئے اور ۱۲ جنوری کو انہوں نے اپنے
کام کا چارج لیا ❖

رائے بہادر بخت لال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر فیروزپور
جہلم کو تبدیل ہوئے اور عارضی طور پر اس ضلع کے قائم مقام
اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ مقرر ہوئے ❖

رائے بہادر بخت لال صاحب نے ۱۰ جنوری کو وہیر عہدہ جہلم میں
اپنے عہدے کا چارج لیا ❖

مسٹر ایچ سی فنشا صاحب قائم مقام جونیر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
۱۰ جنوری ۱۸۸۰ء کو وہیر عہدہ محکمہ مالی گورنمنٹ پنجاب کے
قائم مقام سکرٹری مقرر ہوئے۔ اور مسٹر ڈی جی ڈالسن قائم مقام
انڈر سکرٹری محکمہ مالی جونیر سکرٹری مقرر ہوئے ❖

مسٹر جے ڈبلیو ولسن صاحب افسر بندوبست سرکار پور کو تبدیل ہو کر ۱۰
جنوری ۱۸۸۰ء کو وہیر عہدہ سے محکمہ مالی پنجاب کے قائم مقام
انڈر سکرٹری محکمہ مال مقرر ہوئے ❖

منشی مولچند صاحب قائم مقام منصف جگراؤں ضلع لودیانہ کو حقیقی
تحصیلدار معہ خاص اختیارات کے عطا ہوئے ❖

رائے بہادر بخت لال صاحب قائم مقام اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ جہلم
کو اختیارات عدالت صاحب ڈپٹی کمشنر معہ دیگر اختیارات زیر دفعہ
۔۔ ایکٹ ۱۰ ۱۸۷۲ء کے عطا ہوئے ❖

نوٹس

انجمن انسداد مسکرات لودیانہ کا جلسہ مشن اسکول ہال میں کل شام
کے ۔۔ بجے ہوگا۔ جب جلسہ سلیمہ روشنی کے باعث جس کی تقریب اکثر
صاحبان بیرونجات سے تشریف لائینگے غیر معمولی کیا جائیگا۔
امید کہ تمام صاحبان ممبران و حامیان انجمن مذکور اس جلسہ
میں قدم رنجہ فرمائینگے ❖

خادم بیمار منشی قادر بخش نائب سیکرٹری انجمن انسداد مسکرات

لودیانہ ۱۰ فروری ۱۸۸۰ء

لودیانہ

ہفتہ حال میں بارش چند روز و رت گذشتہ رات بھی گرمی بہت ہوئی تھی
ہو کر بیرونجات میں بعض بعض جگہ زمیندار لوگ بھی ہوئی ہے
جس سے تین روز سے سردی کا زیادہ زور ہے ❖
میلہ روشنی کا پہلی سے شروع ہو گیا مگر سردی کے باعث
سال گذشتہ کے موافق رونق ابھی تک نہیں ہوئی ہے ❖

جناب صاحب کمشنر بہادر قریب دورہ لودیانہ میں
رونق افروز ہیں ❖

اطلاع

مشتریان اخبار نور افشاں حسب ذیل جنہوں نے اخبار نور افشاں
اور دیگر اخبار شائع کئے ان کی قیمت ادا نہیں کی۔ اور ہم نے بہت
چاہا کہ قیمت نور افشاں کی صاحبان حسب ذیل سے وصول
ہو جاوے اور ہم کو نالش کی تکلیف اٹھانی نہ پڑے مگر جب
ان بند گان صاحبان نے کچھ بھی خیال نہ فرمایا۔ واسطے اب
ہم چاہتے ہیں کہ ان کا معاملہ ایک وکیل کے سپرد کریں بتاریخ یکم فروری ۱۸۸۰ء
کو صاحبان حسب ذیل کا حساب بل وغیرہ جو فرمودات ان کے
ملاحظہ گرامی کے مقابل درج ہے وکیل کو دیدیا ہے اور صرف یکم
مارچ تک انتظار کرکے نالشات دائر کی جاوینگی جو صاحب اس
عرصہ میں بھی قیمت اخبار نور افشاں جو ان کے نام کے مقابل
درج ہے ادا کر دینگے تو بہتر ہے ورنہ خرچہ عدالت وصول
کیا جاویگا ❖

الراقم
سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

سید غوث علی صاحب رئیس لودیانہ	[illegible]
محمد امیر خاں صاحب ... ضلع پشاور	[illegible]
خواجہ محمد خاں صاحب رئیس ... ضلع پشاور	[illegible]
منشی ... صاحب ... مردان	[illegible]
منشی موتی لال صاحب کلرک ...	[illegible]
سردار ... سنگھ صاحب رئیس ... ضلع انبالہ	[illegible]
منشی ... صاحب ...	[illegible]
منشی محمد حسین صاحب ... ماسٹر ...	[illegible]
پنڈت گنگا رام ... ضلع شاہ پور	[illegible]
شیخ ... الدین صاحب کلرک ...	[illegible]
شیخ ... الدین صاحب ...	[illegible]
... سنگھ صاحب رئیس ... ضلع امرتسر	[illegible]

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا